



سوال

(333) دوران نماز دیکھ کر قرآن پاک پڑھنا کیا جائز ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

دوران نماز دیکھ کر قرآن پاک پڑھنا کیا جائز ہے؟ جس کی صورت کچھ اس طرح سے ہو کہ نمازی کے سامنے جائے نماز پر قرآن پاک رکھا ہو اور ایک صفحہ پڑھنے کے بعد وہ صفحہ تبدیل بھی کر سکے۔ کیا ایسا عمل کرنے سے نماز فاسد یا مکروہ تو نہیں ہوتی؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

قرآن مجید سے دیکھ کر بحالت نماز قرأت کرنا جائز ہے۔ ایسی صورت میں امامت کا بھی جواز ہے۔ چنانچہ صحیح بخاری کے ”ترجمۃ الباب“ میں ہے:

’وَكَانَتْ عَائِشَةُ لَوْ نَمُنَّا عَبْدًا ذَكَرْنَا مِنْ الْمُصْحَفِ، صَحیح البخاری، فَمَنْ جَاءَ بَعْدَ ذَلِكَ فَأَمَّا بَعْضُ النَّاسِ إِلَى الصَّلَاةِ، فَفُجَّ الْبَابُ، ۱۸۴/۲

یعنی حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا غلام ذکوان ان کی امامت مصحف سے دیکھ کر کرایا کرتا تھا۔

حافظ ابن حجر رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

’إِسْتَدْلًا بِهٖ عَلَى جَوَازِ قِرَائَةِ الْمُصْحَفِ مِنَ الصَّلَاةِ (فتح الباری: ۱۸۵/۲)

اس روایت سے استدلال کیا گیا ہے، کہ نمازی مصحف سے دیکھ کر قرآن کی تلاوت کر سکتا ہے۔

سعودی عرب کے مفتی اعظم شیخ ابن باز تعلیقات میں فرماتے ہیں: کہ درست بات یہ ہے، کہ فعل بجا جائز ہے۔ جس طرح کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا عمل تھا۔ بعض دفعہ آدمی کو اس شئی کی ضرورت پیش آتی ہے۔ نماز میں عمل کثیر جب پلے درپلے نہ ہو تو وہ نماز کے لیے نقصان دہ نہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم امامہ بنت زینب کو بحالت نماز اٹھالیے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے صلاۃ کسوف میں بھی تقدم و تاخر سے کام لیا۔ مزید دلائل اپنے مقامات پر موجود ہیں۔ صحیح البخاری، باب إِذَا أَحْمَلُ جَارِيَةٌ صَغِيرَةً عَلَى عُنُقِهَا فِي الصَّلَاةِ، رقم: ۵۱۶

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ



فتاوى حاقظ ثناء التمدنى

كتاب الصلوة: صفحہ: 311

محدث فتوى